روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
بدھ 22 مارچ 2006ء 21 صفر 1427 ہجری 22 امان 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 63

دعا معلق رہتی ہے

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ جب تک دعا کرنے والا رسول اللہ ﷺ پر درود نہیں بھیجتا اس کی دعا زمین و آسمان کے درمیان معلق رہتی ہے اور اس کا کوئی حصہ بھی خدا کے حضور پیش ہونے کے لئے اوپر نہیں جاتا۔

(جامع ترمذی کتاب الصلٰوۃ باب الصلٰوۃ علی النبی حدیث نمبر:448)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

وہ جو خدا کی طرف منقطع ہوتے اور اس کی محبت کے خیموں میں رہتے ہیں اور اسی کے ساتھ زندہ اور اسی کے لئے مرتے ہیں اور اس پر توکل کرتے ہیں۔ اور دل کی سچائی سے اس کی اطاعت اختیار کرتے ہیں۔ اور رواں آنسوں کے ساتھ اس کے حکم کی پیروی کرتے ہیں اور اس کی رضامندی کی راہوں میں فنا ہوتے ہیں۔ اور اس کے غموں میں گداز ہوتے اور اس کے انس کے ساتھ بقا پاتے ہیں۔ اور اس کے لئے رات کو خوابگاہوں سے علیحدہ ہوتے اور اس کی بندگی کرتے ہیں۔ اور قیام اور سجود میں رات کاٹتے ہیں اور غفلت نہیں کرتے۔ اور بے آرامی ان کو پکڑتی ہے پس اپنے دوست کو یاد کر کے روتے ہیں اور آنکھوں سے آنسو جاری ہوتے ہیں اور رات کے وقتوں میں فریاد کرتے اور آہیں مارتے ہیں۔ کوئی نہیں جانتا کہ کس طرف کھینچے جاتے اور پھیرے جاتے ہیں۔ ان پر مصیبتیں پڑتی ہیں اور وہ برداشت کرتے ہیں۔ آگ میں داخل کئے جاتے ہیں۔ پس کہا جاتا ہے کہ سلام میں پس بچائے جاتے ہیں۔ وہی سچے ثناخوان اور خدا کے مقرب اور ہم راز ہیں۔ اور ان کو خوشخبری ہو۔ اور ان کے ہم صحبتوں کو کیونکہ وہ شفاعت کرنے والے اور شفاعت قبول کئے گئے ہیں۔ اور یہ وہ مرتبہ ہے جو بجز درگاہ کے پیاروں کے اور کسی کو نہیں ملتا اور اسی کے بیان کے لئے (۔) آیا ہے تا کہ نقصان کے گڑھے سے لوگوں کو نکالے اور تقدس کے احاطے میں پہنچاوے۔ اور سعادت کے مقام تک رہبری کرے۔ اور غافلوں کو اس دھمکی سے کوفتہ کرے کہ قطع تعلق کی کاردیں تیار ہیں۔ اور تجھے کیا خبر ہے کہ حمد کہتے کس کو ہیں اور کیوں اس کا بلند پایہ ہے۔ اور اس کی عظمت سمجھنے کے لئے تجھے یہ کافی ہے کہ خدا نے قرآن شریف کی تعلیم کو حمد سے ہی شروع کیا ہے تا لوگوں کو حمد کے مقام کی بلندی سمجھاوے جو کسی دل میں سے بجز گدازش اور محویت کے جوش نہیں مار سکتی۔ اور اسی وقت متحقق ہوتی ہے جب کہ مارِنفسِ امارّہ کچلا جائے۔ اور نفسانی چولہ اتار لیا جائے۔ اور یہ حمد کسی زبان پر جاری نہیں ہوسکتی بجز اس کے کہ پہلے دل میں محبت کی آگ بھڑکے۔ بلکہ یہ وجود پذیر ہی نہیں ہوسکتی جب تک کہ غیر کا نام ونشان بکلی زائل نہ ہو جائے اور پیدا نہیں ہوسکتی جب تک کہ ایک شخص آتشِ محبتِ معبودِ حقیقی میں جل نہ جائے۔ اور جو شخص اس آگ میں اپنے تئیں ڈال دے پس وہی اپنے دردمند دل اور اس سر سے جو خدا میں محو ہے خدا کی تعریف کرے گا۔ اور وہ وہی شخص ہے جس کو آسمان میں احمد کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اور قریب کیا جاتا ہے اور عزت کے گھر اور قصارۃ الدار میں داخل کیا جاتا ہے اور وہ عظمت اور جلال کا گھر ہے جو بطور استعارۃ کہہ سکتے ہیں کہ خدا نے اس کو اپنی ذات کے لئے بنایا پھر اس گھر کو بطور مستعار اس کو دے دیتا ہے جو اس کی ذات کا ثناخوان ہو۔ پس یہ شخص زمین و آسمان میں خدا تعالیٰ کے حکم کے ساتھ تعریف کیا جاتا ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں محمدؐ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ جس کے یہ معنے ہیں کہ بہت تعریف کیا گیا۔ اور یہ دونوں اسم ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ابتداء دنیا سے وضع کئے گئے ہیں۔

(نجم الہدیٰ۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 10 تا 13)

وصیت سے ایمانی ترقی ہوتی ہے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

”تیسرے وصیت کا مسئلہ ہے یہ خدا نے ہمارے لئے ایک نہایت ہی اہم چیز رکھی ہے اور اس ذریعہ سے جنت کو ہمارے قریب کر دیا ہے۔ پس وہ لوگ جن کے دل میں ایمان اور اخلاص تو ہے مگر وہ وصیت کے بارہ میں سستی دکھلا رہے ہیں میں انہیں توجہ دلاتا ہوں کہ وہ وصیت کی طرف جلدی بڑھیں۔......

پس جس قدر ہو سکے دوستوں کو چاہئے کہ وہ وصیت کریں اور میں یقین رکھتا ہوں کہ وصیت کرنے سے ایمانی ترقی ضرور ہوتی ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اس زمین میں متقی کو دفن کرے گا تو جو شخص وصیت کرتا ہے اسے متقی بنا بھی دیتا ہے“۔

(الفضل یکم ستمبر 1932ء)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

یرقان اور برڈ فلو کیلئے نسخہ

☆ یرقان سے بچاؤ کیلئے بطور حفظ ماتقدم ہومیو پیتھک دوا نیٹرم سلف 200 کی ایک خوراک روزانہ دس تک استعمال کریں۔

☆ برڈ فلو سے بچاؤ کیلئے بطور حفظ ماتقدم ہومیو پیتھک دوا Psorinum 1000 ہفتہ وار چار خوراکیں استعمال کریں۔

(طاہر ہومیو پیتھی ہسپتال اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تحریک جدید کی عظمت کا تقاضا

تحریک جدید کے متعلق حضرت مصلح موعود کا ارشاد ہے کہ اس میں اخلاص سے حصہ لینے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنے قرب کا مقام عطاء فرمائے گا۔

(بحوالہ انیس سالہ کتاب صفحہ 21)

تحریک جدید کی عظمت کے پیش نظر اخلاص سے کام کرنے کی طرف جو حضور نے توجہ دلائی ہے اور اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے قرب کا انعام بیان فرمایا ہے یہ صورت حال متقاضی ہے کہ اس کی خاطر پورے جوش و خروش سے کام کیا جائے جیسا کہ حضرت مصلح موعود ایک اور ارشاد میں فرماتے ہیں۔

''میں جماعت کو پھر توجہ دلاتا ہوں کہ تحریک جدید تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کر سکتی جب تک رات دن ایک کر کے کام نہ کرو اپنی راتوں اور دنوں پر قبضہ نہ کرلو اور ایسی عادت نہ ڈال لو جس کام کو اختیار کرو ایسی طرح کرو جس طرح ہمارے ملک میں کہتے ہیں تخت یا تختہ۔'' (مطالبات صفحہ 179)

اب جبکہ ہمارے محبوب امام کی طرف سے اعلان سال نو پر چار ماہ گزر چکے ہیں بقیہ سال عہدیداران صاحبان حضرت مصلح موعود کے مذکورہ بالا ارشاد کی روشنی میں کامیابی کے حصول کیلئے رات دن ایک کر کے سال رواں کو بھی بفضل خدا ایمان افروز نتائج سے مالامال کر دیں اور اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے قرب کا مقام حاصل کریں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

اعلان داخلہ

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے سمیسٹر بہار 2006ء میں داخلے کی تاریخ میں توسیع کر دی ہے اب داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 25 مارچ 2006ء ہے۔ داخلہ ان پروگرامز میں آفر کیا جا رہا ہے۔ (i) پی ایچ ڈی (ایم فل کی بنیاد پر) (ii) پی ایچ ڈی (ماسٹر ڈگری کی بنیاد پر) (iii) ایم فل (iv) ایم ایس سی (آنرز) (v) ایم ایس کمپیوٹر سائنس (vi) ایم ایس سی (vii) ایم بی اے (viii) ایم اے (ix) ایم ایڈ (x) پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ P.G.D (xi) بیچلر پروگرام (xii) تربیت اساتذہ پروگرام (xiii) انٹرمیڈیٹ (xiv) میٹرک (xv) درس نظامی (Xvi) سرٹیفیکیٹ کورسز (xvii) ٹیکنیکل اور زرعی کورسز۔

تمام پروگرامز کے متعلق مزید معلومات اسی وقت ویب سائٹ www.aiou.edu.pk سے حاصل کریں۔ (نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تحریر کرتے ہیں کہ محترمہ خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عبداللطیف صاحب مرحوم آف سرگودھا مورخہ 5 مارچ 2006ء کو لاہور میں بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ آپ نہایت مخلص اور فدائی احمدی تھیں۔ 23 سال تک بطور صدر لجنہ اماء اللہ ضلع سرگودھا خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کی بیٹی مکرمہ تسنیم لطیف صاحبہ بھی صدر لجنہ ضلع سرگودھا رہ چکی ہیں۔ 6 مارچ 2006ء کو بعد نماز عصر مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کرائی۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے آمین

احمدی طالب علم کا اعزاز

مکرم حکیم محمد قدرت اللہ محمود چیمہ صاحب آف محمود یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ، ایڈیشنل محاسب مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے برادر نسبتی مکرم عطاء الوحید صاحب ولد مکرم عبدالرؤف صاحب مرحوم آف باغبانپورہ لاہور نے تین سالہ ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ انجینئرز کی آٹو اینڈ ٹیکنالوجی میں سال اول 2004ء میں 881/1150 نمبر لے کر پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے 2005ء میں 1829/2350 نمبر لے کر دوبارہ پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن میں اول پوزیشن حاصل کی اور سکالرشپ حاصل کیا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کا یہ اعزاز مبارک فرمائے اور یہ کامیابی آئندہ اعلیٰ کامیابیوں کا پیش خیمہ ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم فضل احمد شاہد صاحب کارکن روزنامہ الفضل لکھتے ہیں میرے بڑے بھائی مکرم شبیر احمد صاحب کی خوشدامن مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم غلام نبی صاحب مرحوم غلام نبی کریانہ سٹور گولبازار ربوہ محلّہ دارالشکر ربوہ مورخہ 12 مارچ 2006ء صبح ساڑھے نو بجے ہارٹ اٹیک ہونے کی وجہ سے بعمر 66 سال اچانک وفات پا گئیں ان کا جنازہ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت المبارک ربوہ میں 13 مارچ بعد ظہر ان کا جنازہ پڑھایا بوجہ موصیہ ہونے کے ان کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی قبر تیار ہونے پر محترم بشیر احمد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے تین بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں ایک بیٹی کے علاوہ سب بچے بیرون پاکستان ہیں ایک بیٹے مکرم مسعود احمد طاہر صاحب Rodgau جرمنی کے صدر جماعت ہیں احباب سے ان کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

ولادت

مکرم حکیم نذیر احمد رہان صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مکرم آصف بشیر رہان صاحب کارکن دفتر الفضل ربوہ ولد مکرم بشیر احمد رہان صاحب مرحوم اور مکرمہ منیرہ فرحت صاحبہ ساکن بیوت الحمد کوارٹر نمبر 7/A ربوہ کو مورخہ 24 فروری 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ذیشان احمد رہان نام عطا فرمایا ہے عزیزم ذیشان احمد مکرم عبداللطیف صاحب دارالعلوم غربی کا نواسہ اور مکرم شفیق احمد لطیف صاحب کارکن دفتر الفضل کا بھانجا ہے قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی درازی عمر عطا فرمائے اور حقیقی معنوں میں خادم دین بنائے۔

دعائے نعم البدل

مکرم عتیق احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 6 مارچ 2006ء کو خدا تعالیٰ نے مجھے پہلے بیٹے سے نوازا جو دو یوم کے بعد مورخہ 8 مارچ کو ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی میں وفات پا گیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے اور نعم البدل سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم شریف احمد باجوہ صاحب بدر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ کو دل کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد حفیظ قریشی صاحب دارالذکر لاہور سے 9 مارچ کو سائیکل پر گھر جا رہے تھے کہ اچانک رکشا کے ساتھ ایکسیڈنٹ ہوگیا۔ ہاتھ سینے اور گھٹنے پر چوٹیں آئی ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم انوار الحق صاحب شعبہ مال لاہور کے بیٹے عزیزم بلال احمد صاحب کو چار دن سے بخار ہے۔ دوسری طرف اس کے امتحان بھی ہو رہے ہیں احباب جماعت سے جلد شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرمہ امۃ النور صاحبہ دارالفتوح شرقی ربوہ لکھتی ہیں کہ میری والدہ اہلیہ مکرم شیر محمد صاحب مرحوم عرف شیرا خادم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع عرصہ دو اڑھائی ماہ سے بیمار ہیں اور شوکت خانم میموریل ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں پہلے کی نسبت حالت بہتر ہے ان کی مکمل وجلد شفایابی کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

محترمہ شاہدہ پرویز مرزا صاحبہ چک نمبر 165/E.B عارف والا کے گردے میں پتھری ہے جس سے بہت زیادہ تکلیف ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم عبدالمغنی زاہد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم عبدالعلی نیر صاحب مقیم جرمنی کو مورخہ یکم مارچ 2006ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عافیہ نیر نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو میں بھی قبول فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم عبدالخالق خان صاحب جرمنی کی نواسی اور محترم چوہدری عبدالمومن خان صاحب مرحوم اور حضرت چوہدری عبدالسلام خان صاحب آف کاٹھ گڑھ رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے قرۃ العین بنائے اور صحت و درازی عمر سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد نصراللہ خان صاحب زعیم انصاراللہ کریم پارک لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ مکرمہ حشمت بی بی صاحبہ بیوہ چوہدری محمد عطا ربی صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ ڈھا کے ضلع شیخوپورہ حال آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ایک ماہ تک بعارضہ نمونیہ بیمار رہ کر مورخہ 4 مارچ 2006ء کو بقضائے الٰہی انتقال کر گئیں۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 100 سال سے زائد تھی۔ آپ چوہدری غلام دستگیر صاحب مرحوم سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع فیصل آباد کی بڑی ہمشیرہ تھیں۔ آپ نے 1936ء میں بیعت کی مرحومہ زاہدہ، عابدہ، تہجد گزار، صوم وصلوٰۃ کی پابند اور مہمان نواز تھیں احمدیت کی قبولیت کی راہ میں تمام مشکلات کو حوصلے اور صبر سے برداشت کیا بالخصوص 1953ء اور 1974ء کے پرفتن ادوار میں کیونکہ گاؤں میں ہمارا اکیلا ہی احمدی گھر تھا۔ بہت سی غیر از جماعت بچیوں کو قرآن مجید پڑھایا مقبول دعاؤں کا شرف پایا۔ مورخہ 8 مارچ کو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے بیت مبارک میں بعد از نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں اسی روز بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی تدفین کے بعد مکرم منیر احمد صاحب جاوید صدر جماعت احمدیہ بھاٹی گیٹ لاہور نے جو کہ آپ کے بڑے نواسے ہیں دعا کروائی۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو 5 لڑکے اور 5 لڑکیاں عطا فرمائیں۔ جن میں سے دو بیٹے اور ایک بیٹی چھوٹی عمر میں وفات پاگئے۔ خاکسار کے علاوہ مرحومہ کے دو بیٹے مکرم چوہدری محمد ظفراللہ خاں صاحب ایم۔ ایڈ آصف بلاک اقبال ٹاؤن لاہور اور مکرم چوہدری عزیز اللہ صاحب ٹورانٹو کینیڈا اور تین بیٹیاں بفضل اللہ تعالیٰ حیات ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مبشر احمد خالد صاحب

ذاتی تجربات کی روشنی میں

وقف عارضی کے فوائد و برکات

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1966ء میں وقف عارضی جیسی بابرکت تحریک جاری فرمائی۔ اس تحریک کے جاری کرنے کا بڑا مقصد جماعت میں تعلیم القرآن کے پروگرام کو منظم و فعال بنانا تھا۔ نیز افراد جماعت کی تعلیم و تربیت پیش نظر تھی۔ اسی طرح وقف عارضی کرنے والوں کو اپنے نفسوں کا محاسبہ کر کے اپنی ذاتی تعلیم و تربیت اور اصلاح کا موقع فراہم کرنا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ مبارک تحریک ان تمام پہلوؤں سے بہت ہی مفید اور نتیجہ خیز ثابت ہوئی۔

خاکسار کو بھی زمانہ طالب علمی میں دو دفعہ وقف عارضی کرنے کا موقع ملا۔ پہلی دفعہ 1981ء میں گلگشت کالونی ملتان میں جب خاکسار جامعہ احمدیہ کے درجہ ثانیہ میں پڑھتا تھا۔ اور دوسری دفعہ 1982ء میں جتوئی ضلع مظفر گڑھ میں وقف عارضی کرنے کی توفیق ملی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دونوں دفعہ وقف عارضی کرنے کا بہت مزا آیا اور ذاتی معلومات اور تعلیم و تربیت کے لحاظ سے بڑا فائدہ ہوا۔ زمانہ طالب علمی کا یہ تجربہ عملی زندگی میں بھی بہت کام آیا۔ لہٰذا خاکسار اپنے ذاتی تجربہ کی رو سے پورے وثوق سے کہہ سکتا ہے کہ یہ بابرکت تحریک ذاتی اور جماعتی تعلیم و تربیت کے لحاظ سے بہت ہی مفید اور نتیجہ خیز ہے۔ وقف عارضی سے خاکسار کو ذاتی طور پر فوائد اور تجربات حاصل ہوئے ان کا اس مضمون میں افادہ عام کیلئے مختصراً ذکر کرنا مقصود ہے تا کہ زیادہ سے زیادہ افراد جماعت میں وقف عارضی کرنے کی تحریک پیدا ہو۔

تعلیم القرآن

آنحضرت ﷺ کی ایک حدیث پاک ہے کہ:۔

تم میں سے سب سے بہتر شخص وہ ہے جو خود قرآن کریم سیکھتا ہے اور پھر دوسروں کو بھی سکھاتا ہے۔ (بخاری کتاب الفضائل)

اسی طرح ایک اور حدیث میں ہے کہ:۔

جس کو قرآن کریم کا کچھ حصہ بھی یاد نہیں وہ ویران گھر کی طرح ہے۔

(ترمذی فضائل القرآن باب من قرأ حرفاً)

ایک حدیث میں تو قرآن کریم پڑھنے کی فضیلت یہاں تک بیان کی گئی ہے کہ قرآن کریم کا ایک حرف پڑھنا دس نیکیوں کے برابر ہے۔

حضرت مسیح موعود کا قرآن مجید سے عشق و محبت آپ کے اس ایک شعر سے ہی ظاہر ہے:۔

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

اسی طرح حضور اپنی کتاب کشتی نوح میں قرآن کریم کی اہمیت اور فوائد کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے۔ اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں۔"

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 27)

پس اس عظیم و مقدس کتاب کو پڑھنے اور پڑھانے کیلئے اور تعلیم القرآن کے پروگرام کو منظم و فعال بنانے کیلئے وقف عارضی کی تحریک جاری فرمائی گئی تھی چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جنہوں نے اس مبارک تحریک کو جاری فرمایا اس تحریک کے مقاصد کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"وقف عارضی کی جو تحریک ہے اس کا بڑا مقصد بھی یہ تھا اور ہے کہ دوست رضاکارانہ طور پر اپنے خرچ پر مختلف جماعتوں میں جائیں اور وہاں قرآن کریم سیکھنے سکھانے کی کلاسز کو منظم کریں اور منظم طریق پر وہاں کی جماعت کی اس رنگ میں تربیت ہو جائے کہ وہ قرآن کریم کا جوا بشاشت سے اپنی گردن پر رکھیں اور دنیا کیلئے ایک نمونہ بن جائیں۔" (الفضل 14 مئی 1969ء)

پس حضور کی اسی ہدایت کے پیش نظر دونوں دفعہ وقف عارضی کے دوران مجھے اور میرے دوسرے ساتھیوں کو سب سے زیادہ توجہ قرآن کریم کے پڑھنے اور پڑھانے کی طرف دینے کی توفیق ملی اور مذکورہ جماعتوں میں قرآن کریم کے درس و تدریس اور کلاسز کو منظم و فعال بنانے کا موقع ملا۔ اور جامعہ احمدیہ میں قرآن کریم کا جو علم حاصل کیا تھا اسے دوسروں تک پہنچانے اور سکھانے کا موقع ملا۔

پس وقف عارضی قرآن کریم کو پڑھنے اور پڑھانے کیلئے ایک بہترین موقع ہے۔

محاسبہ نفس

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ:۔

یعنی کیا تم دوسرے لوگوں کو تو نیکی کا حکم دیتے ہو مگر اپنے نفسوں کو بھول جاتے ہو۔ (البقرہ:45)

اسی طرح ایک دوسری جگہ فرماتا ہے:۔

یعنی جو کام تم خود نہیں کرتے اسے دوسروں کو کرنے کیلئے کیوں کہتے ہو۔ (الصف:3)

پس قرآن کریم کی اس تعلیم کی روشنی میں وقف عارضی کے دوران ایک وقف عارضی کرنے والے کو ہر آن اپنے نفس کا محاسبہ کرنا پڑتا ہے جس کے نتیجہ میں اسے ذاتی تربیت و اصلاح کی بھی توفیق ملتی ہے۔ چنانچہ اس تعلق میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

"تحریک وقف عارضی کا دوسرا بڑا فائدہ یہ ہے کہ جو لوگ وقف عارضی پر جاتے ہیں ان کو اپنے نفس کا بعض پہلوؤں سے محاسبہ کرنا پڑتا ہے۔ جانے سے قبل انہیں اپنی بعض کمزوریوں کی طرف توجہ ہو جاتی ہے...... وہ سوچتے ہیں اور اپنی غفلتوں اور کمزوریوں پر نگاہ رکھتے ہوئے انہیں دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں ان کے اندر یہ جذبہ پیدا ہو جاتا ہے کہ جب وہ دوسری جگہ جائیں تو لوگوں کیلئے نیک نمونہ بنیں۔ ان کیلئے ٹھوکر کا باعث نہ بنیں۔"

(الفضل 12 فروری 1977ء)

پس اس پہلو سے ہمیں بھی وقف عارضی کے دوران اپنے نفسوں کا محاسبہ کرنے کا خوب موقع ملا اور اپنی کمزوریوں کو دور کر کے اپنی ذاتی تربیت و اصلاح کی توفیق ملی۔ ہمارے روزانہ کے پروگرام میں عملی لحاظ سے بعض کمزور احمدیوں سے رابطہ کر کے ان کو جماعتی پروگراموں میں باقاعدگی اختیار کرنے کی طرف توجہ دلانا اور نیکیوں کی تلقین کرنا بھی شامل تھا۔ روزانہ جن احباب سے ملاقات و رابطہ کا پروگرام ہوتا ان کے متعلق محترم صدر صاحب جماعت اور دیگر متعلقہ عہدیداران سے بریفنگ حاصل کر لی جاتی جس کی روشنی میں ان کو ضروری امور کی طرف توجہ دلائی جاتی۔ اگر کسی کے متعلق کسی ایسی کمزوری کا علم ہوتا جو کلی طور پر یا جزوی طور پر اپنے اندر بھی محسوس ہوتی تو اس وقت اس کمزوری کی طرف دوسروں کو توجہ دلانا طبیعت پر بہت گراں گزرتا لہٰذا اسی وقت یہ عہد کرنے کی توفیق ملتی کہ آئندہ اس کمزوری سے ہر ممکن نجات حاصل کرنی ہے۔ لہٰذا اس طرح وقف عارضی کے دوران اپنی ذاتی اصلاح کی بھی خوب توفیق ملی۔ وقف عارضی کے دوران دعاؤں کی بھی بہت زیادہ توفیق ملتی رہی۔ بعض جماعت کے بھی دوست دعا کے لئے کہتے تھے ان کیلئے دعا کی توفیق ملتی رہی اور قبولیت دعا کے کئی نشانات بھی دیکھے۔

خود اعتمادی

وقف عارضی اپنے اندر خود اعتمادی پیدا کرنے کا بھی ایک اچھا ذریعہ ہے۔ دوران وقف عارضی نمازیں پڑھانے، درس و تدریس کا کام کرنے، قرآن کریم پڑھانے، مختلف قسم کے لوگوں سے ملنے ملانے، خطبات و تقاریر کرنے، دعوت الی اللہ کرنے نیز امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے کے نتیجہ میں ہمارے اندر بہت زیادہ خود اعتمادی پیدا ہوئی اور ہر قسم کی جھجک اور حجاب دور کرنے میں مدد ملی۔ یہی وجہ ہے کہ جامعہ احمدیہ سے تعلیم مکمل کرنے کے بعد جب میں نے عملی میدان میں قدم رکھا تو مجھے کوئی دقت یا مشکل پیش نہ آئی۔ اور وقف عارضی کا تجربہ میرے بہت کام آیا۔

جماعتوں میں بیداری

یہ انسانی فطرت ہے کہ انسان اپنوں کی نسبت دوسروں کی بات کا اثر جلد اور زیادہ قبول کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مقامی واعظ اور ناصح کی بات کا عموماً وہ اثر نہیں پیدا ہوتا جو باہر سے آنے والے مربی یا معلم کا ہوتا ہے۔ لہٰذا وقف عارضی کے نتیجہ میں جماعتوں میں جو بیداری دو تین ہفتے کے اندر پیدا ہوتی ہے وہ مقامی طور پر کئی مہینوں کی کوشش سے بھی ظاہر نہیں ہوتی۔ چنانچہ وقف عارضی کا ایک مقصد یہ بھی تھا کہ جماعتوں میں تعلیم و تربیت کے لحاظ سے بیداری پیدا ہو۔ جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

"بہت سی جماعتوں کے متعلق ایسی شکایتیں بھی آتی رہتی ہیں کہ ان میں بعض دوست ایمانی لحاظ سے یا جماعتی کاموں کے لحاظ سے اتنے چست نہیں جتنا ایک احمدی کو ہونا چاہئے۔ ان دوستوں سے (یعنی وقف عارضی کرنے والوں سے) ایسے احباب کی اصلاح اور تربیت کا کام بھی لیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ وہ ایسی جماعتوں کے سست اور غافل افراد کو چست کرنے کی کوشش کریں۔"

(مطبوعہ الفضل 23 مارچ 1966ء)

پس اس پہلو سے حضور کی یہ تحریک بہت نتیجہ خیز اور بابرکت ثابت ہوئی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جن دو مذکورہ جماعتوں میں وقف عارضی کی توفیق ملی وہاں شروع کے دنوں میں نمازوں کی وہ حاضری نہیں تھی جو ایک ہفتہ کی کوشش اور رابطہ و ملاقات سے ہوگئی تھی اور کوشش اور دعا کے نتیجہ میں ایسے ایسے دوست بھی بیت الذکر میں باقاعدگی سے آنے لگے جو لمبا عرصہ بیت الذکر میں داخل نہیں ہوتے تھے۔ یہ ایک قدرتی بات ہے کہ باہر سے جانے والے کی تحریک اور تلقین کا زیادہ اثر ہوتا ہے لہٰذا اس پہلو سے بھی یہ وقف عارضی بہت مفید ثابت ہوئی۔

عام طور پر یہی سمجھا جاتا ہے کہ تربیت اور اصلاح و ارشاد کا کام صرف مربیان و معلمین کا ہے حالانکہ لاکھوں افراد کی تعلیم و تربیت صرف چند سو افراد کیسے کر سکتے ہیں جب تک کہ ہر احمدی اس کام میں حصہ نہیں لیتا۔ جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

"جماعت سمجھتی ہے کہ اصلاح و ارشاد کا کام مربیوں کا ہے حالانکہ ہر احمدی کو بڑی توجہ کے ساتھ اصلاح و ارشاد کا کام کرنا چاہئے۔ یہ توجہ پیدا کرنے کیلئے اور جماعت میں اصلاح و ارشاد کا شوق پیدا کرنے کیلئے میں نے وقف عارضی کی سکیم جاری کی ہے

اس میں روحانی فوائد بھی ہیں اور جسمانی فوائد بھی۔"

تحدیث نعمت کے طور پر خاکسار یہاں یہ ذکر کرنا بھی ضروری سمجھتا ہے کہ جتوئی ضلع مظفر گڑھ میں وقف عارضی کے نتیجہ میں جہاں اس جماعت میں عمومی طور پر تعلیم و تربیت کے لحاظ سے بیداری پیدا ہوئی وہاں ایک پانچویں کلاس کے ہونہار۔ بچے کے دل میں زندگی وقف کر کے مربی سلسلہ بننے کا شوق پیدا ہوا۔ جس نے اس معصومیت کی عمر میں کئے گئے اپنے عہد کو نبھاتے ہوئے میٹرک پاس کرنے کے بعد جامعہ احمدیہ میں داخلہ لے لیا۔ اور اب بطور مربی سلسلہ خدمات بجا لا رہے ہیں۔

مطالعہ وسیع کرنے کا موقع

وقف عارضی کے دوران ہمیں اپنا مطالعہ وسیع کرنے کا بھی موقع ملا۔ درس و تدریس اور خطبات و تقاریر سے پہلے تیاری کے نقطہ نظر سے کافی مطالعہ کرنا پڑتا۔ اسی طرح ہم سے بوجہ جامعہ احمدیہ کے طلباء ہونے کے افراد جماعت مختلف نوعیت کے سوالات پوچھتے جس سوال کا جواب ہم تسلی بخش نہ دے پاتے اس کے ضمن میں بھی مطالعہ کرنا پڑتا۔ دعوت الی اللہ کے دوران بعض ایسے سوالات سامنے آ جاتے کہ ان کے پیش نظر مطالعہ کی ضرورت محسوس ہوتی۔ نیز وقت کو گزارنے کیلئے بھی مطالعہ ہی ایک عمدہ طریق محسوس ہوتا۔ لہٰذا وقف عارضی کے دوران جو کچھ جامعہ میں پڑھ چکے تھے ایک تو اسے استعمال کرنے کا موقع ملا اور ساتھ ساتھ اپنے مطالعہ میں مزید وسعت پیدا کرنے کی بھی توفیق ملی۔

باہمی اخوت

وقف عارضی کے نتیجہ میں ذاتی واقفیت اور تعلقات میں اضافہ ہوتا ہے جہاں انسان کچھ عرصہ گزارتا ہے ظاہر بات ہے وہاں کے لوگوں کے ساتھ کچھ نہ کچھ تعلقات پیدا ہو جاتے ہیں۔ بسا اوقات اس واقفیت اور تعلقات کا سلسلہ لمبا عرصہ تک قائم رہتا ہے۔ خاکسار کو جن دو جماعتوں میں وقف عارضی کرنے کا موقع ملا۔ وہاں کے لوگوں سے پچیس چھبیس سال گزرنے کے باوجود آج تک تعلقات قائم ہیں لہٰذا وقف عارضی افراد جماعت کے مابین تعلقات پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

خود کھانا تیار کرنے کا تجربہ

وقف عارضی کرنے والوں کو یہ ہدایت ہوتی ہے کہ وہ یہ کار خیر اپنے ذاتی خرچ سے بجا لائیں اور رہائش کے علاوہ کسی قسم کا کھانے پینے کا بوجھ مقامی جماعت پر نہ ڈالیں۔ اور اپنے کھانے پینے کا انتظام خود کریں۔ البتہ مجبوری کی صورت میں معاوضہ کے ساتھ کھانا تیار کروایا جا سکتا ہے۔ پس اس صورتحال کے پیش نظر خاص طور پر دیہاتی جماعتوں میں کھانا خود تیار کرنے کا موقع ملتا ہے البتہ شہری جماعتوں میں بعض اوقات ہوٹل وغیرہ کی سہولت سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ گلگشت کالونی ملتان کی وقف عارضی میں میرے دوسرے ساتھی مکرم فہیم احمد خالد صاحب حال مربی سلسلہ، ہم دونوں کو کھانا پکانا نہیں آتا تھا۔ مگر ہم دونوں نے وقف عارضی کے دوران کھانا خود تیار کرنے کا فیصلہ کیا اور اس طرح ہمیں پہلی دفعہ خود کھانا تیار کرنے کا موقع ملا جس کے بعد اپنی ذاتی ضرورت کے مطابق کھانا پکانے کی پریکٹس ہوگئی۔ اور اس کے بعد ہمیشہ کیلئے کھانا پکانے کی مشکل آسان ہوگئی۔ جو صرف اور صرف وقف عارضی کا نتیجہ ہے۔

سیر و تفریح کا موقع

وہ لوگ جو سیر و تفریح کا شوق رکھتے ہیں۔ وہ وقف عارضی کے ساتھ ساتھ اپنے اس شوق کو بھی پورا کر سکتے ہیں۔ وقف عارضی کیلئے ذاتی پسند کی جماعت کے انتخاب کی اجازت ہوتی ہے۔ اس لئے وقف عارضی کیلئے ایسے شہروں یا علاقوں کا بھی انتخاب کیا جا سکتا ہے جو وقف عارضی کرنے والا دیکھنے کا شوق رکھتا ہو۔ ہم نے بھی وقف عارضی سے قبل ملتان دیکھا ہوا نہیں تھا۔ چونکہ اس شہر کی تاریخی اور مذہبی لحاظ سے ایک حیثیت ہے اور یہ شہر اولیاء اللہ کی سرزمین کہلاتا ہے۔ اس لئے ہم نے فیصلہ کیا کہ ہم ملتان شہر میں وقف عارضی کرتے ہیں اور اس بہانے یہ تاریخی شہر بھی دیکھ لیں گے اس شہر کے بارہ میں یہ بھی پڑھا ہوا تھا کہ حضرت مسیح موعود بھی ملتان تشریف لائے تھے۔ اور آپ نے حضرت شاہ شمس تبریز کے مزار پر دعا کی تھی۔ چنانچہ اس پہلو سے بھی ملتان کو دیکھنے کا اشتیاق تھا چنانچہ وقف عارضی کے دوران ملتان کے جتنے تفریحی اور اہم قابل ذکر مقامات تھے وہ دیکھنے کا موقع ملا۔ نیز وہاں دو معروف بزرگوں حضرت شاہ رکن عالم اور حضرت شمس تبریز کے مزاروں پر جا کر دعا کرنے کا بھی موقع ملا۔ اس طرح وقف عارضی کے ساتھ ساتھ سیر و تفریح کا ذاتی شوق بھی پورا ہو گیا۔

اسی طرح ضلع مظفر گڑھ کا علاقہ بھی وقف عارضی کی برکت سے ہی پہلی دفعہ دیکھنے کا موقع ملا۔ یہ علاقہ سرائیکی ہے۔ زیادہ تر لوگ سرائیکی بولتے ہیں۔ اس زبان میں بڑی مٹھاس پائی جاتی ہے۔ اس ضلع میں آم کھجوروں اور اناروں کے بڑے بڑے باغات ہیں۔ خان گڑھ کے آم تو بڑے مشہور ہیں جتوئی میں وقف عارضی کے دوران ہیڈ پنجند جو ایک تفریحی مقام ہے کو بھی دیکھنے کا موقع ملا۔ جتوئی میں وقف عارضی کے میرے دوسرے ساتھی مکرم مظفر احمد خالد صاحب حال مربی ضلع جہلم تھے ان کے ساتھ وقف عارضی کرنے کا بڑا مزا آیا۔ ان کا بنیادی طور پر تعلق بھی علی پور ضلع مظفر گڑھ سے تھا لہٰذا وہ سرائیکی زبان بول لیتے تھے۔ اس لئے سرائیکیوں کے ساتھ بات چیت کرنے میں ان کی وجہ سے سہولت رہتی تھی۔

بہرحال ہر دو وقف عارضی سے جہاں ہمیں روحانی لحاظ سے فائدہ ہوا وہاں معلوماتی لحاظ سے بھی مستفید ہوئے۔ وقف عارضی کے ساتھ ساتھ سیر و تفریح کا شوق بھی پورا ہو گیا۔ مذکورہ بالا فوائد اور تجربات کے علاوہ بھی روحانی اور جسمانی لحاظ سے بہت فائدہ ہوا۔ اس لئے میں احباب جماعت کی خدمت میں اس مضمون کی روشنی میں تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ ہر احمدی اس بابرکت تحریک میں ضرور حصہ لے۔ اور اپنے آپ کو روحانی اور جسمانی برکات کا وارث بنائے۔

جو لوگ ملازم پیشہ ہیں وہ چھٹیوں کے دوران وقف عارضی کر سکتے ہیں۔ ہر سرکاری ملازم کو دوران سال کچھ چھٹیوں کا استحقاق ہوتا ہے۔ بالخصوص کالج و سکول کے پروفیسرز و اساتذہ گرمیوں کی چھٹیوں میں وقف عارضی کر سکتے ہیں۔ اسی طرح طلباء بھی گرمیوں کی چھٹیوں میں کم از کم دو ہفتے وقف عارضی کر سکتے ہیں عموماً دیکھا گیا ہے کہ گرمیوں کی چھٹیوں میں طلباء سیر و تفریح کے پروگرام بناتے ہیں اگر وہ اپنی سیر و تفریح کے ساتھ وقف عارضی کو بھی شامل کر لیں تو ان کو دوہرا فائدہ ہو سکتا ہے۔ وقف عارضی سے دوسرے لوگوں کے کلچر، رسم و رواج، رہن سہن، مزاج اور عادات و اطوار کا مطالعہ کرنے کا بھی موقع مل جاتا ہے جس سے انسان کے جنرل نالج میں اضافہ ہوتا ہے۔ اسی طرح عدالتوں میں چھٹیوں کے دوران وکلاء بھی وقف عارضی کر سکتے ہیں۔ وکلاء، پروفیسرز اور اساتذہ جیسے افراد کی وقف عارضی تو جماعتوں کیلئے بہت زیادہ مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ طلباء کی وقف عارضی ان کی اپنی ذات کیلئے بہت فائدہ مند ہوتی ہے۔ دوران سال کچھ سیزن اور ایام ایسے بھی آتے ہیں جن میں کاروباری حضرات اور زمیندار افراد بھی وقف عارضی کیلئے وقت نکال سکتے ہیں۔ خواتین کی وقف عارضی عورتوں کی تربیت کیلئے بہت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ ایسی خواتین جن کے ساتھ ان کے خاوند، والدین یا بھائی نہیں جا سکتے ان کو یہ سہولت دی گئی ہے کہ وہ مقامی جماعت کے کسی حلقہ یا حصہ میں وقف عارضی کر سکتی ہیں۔ عورتوں کی وقف عارضی سے لجنہ اماء اللہ کے کام میں بیداری پیدا ہونے میں مدد مل سکتی ہے۔

پس اگر جماعت کے پچیس فیصد افراد بھی ہر سال وقف عارضی کریں تو ہمارے تعلیمی و تربیتی مسائل بہت حد تک حل ہو سکتے ہیں اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وقف عارضی کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:۔

"مربیوں کو بھی چاہئے اور عام عہدیداروں کو بھی چاہئے بلکہ ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔ اس میں شک نہیں کہ یہ ایک قربانی کی راہ ہے اور یہ راہ تنگ ہے۔ لیکن اس میں شک نہیں کہ قربانی کی راہوں پر چلے بغیر ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل نہیں کر سکتے۔"

(خطبہ جمعہ الفضل 27/اگست 1969ء)

تعارف کتب

سیرت حضرت اماں جان

نام کتاب۔ سیرت حضرت اماں جان
مرتبہ۔ احمد طاہر مرزا
ناشر۔ جمال الدین انجم۔ احمد اکیڈمی ربوہ
صفحات۔ 320

حضرت اماں جان سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ حرم حضرت مسیح موعود کا مبارک وجود جماعت احمدیہ کے لئے خدائی برکات کے نزول کا بہت بڑا ذریعہ تھا اور حضرت مسیح موعود کے فیض اور برکات کا سب سے زیادہ قریبی مشاہدہ کرنے کا عینی شاہد۔ نیز جیسا کہ حضرت مسیح موعود کے الہامات اور واقعات سے ظاہر ہے کہ آپ بڑی برکات کا مجموعہ تھیں آپ بیوگان کی پناہ، یتامیٰ کے لئے محبت بھری گود۔ مساکین کے لئے حاجت روا اور ہر ایک کی ہمدرد و غم گسار تھیں۔

آپ 1865ء میں حضرت سید میر ناصر نواب صاحب دہلوی کے ہاں پیدا ہوئیں۔ 1884ء میں الٰہی بشارتوں کے مطابق حضرت مسیح موعود سے شادی ہوئی جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو مبشر اولاد عطا فرمائی اور 20/اپریل 1952ء کو اپنے مالک حقیقی کے حضور حاضر ہو گئیں۔

حضرت مصلح موعود نے 27 دسمبر 1952ء کو جلسہ سالانہ کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے آپ کا ان الفاظ میں ذکر خیر فرمایا

"اس سال احمدیت کی تاریخ کا بہت ہی اہم واقعہ ہوا ہے اور وہ ہے حضرت اماں جان کی وفات۔ ان کا وجود ہمارے اور حضرت مسیح موعود کے درمیان ایک زنجیر کی طرح تھا اولاد کے ذریعے بھی ایک تعلق اور واسطہ ہوتا ہے مگر وہ اور طرح کا ہوتا ہے۔ اولاد کو ہم ایک درخت کا پھول تو کہہ سکتے ہیں مگر اسے درخت کا اپنا حصہ نہیں کہا جا سکتا پس حضرت اماں جان ہمارے اور حضرت مسیح موعود کے درمیان ایک زندہ واسطہ تھیں اور یہ واسطہ ان کی وفات سے ختم ہو گیا۔ پھر حضرت اماں جان کے وجود کی اہمیت عام حالات سے بھی زیادہ تھی کیونکہ ان کے متعلق خدا تعالیٰ نے قبل از وقت بشارتیں اور خبریں دی تھیں"۔

ایسے پاک وجودوں کی سیرۃ کا مطالعہ ازدیاد ایمان کا باعث ہوتا ہے۔ کتاب زیر تبصرہ سات ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں آپ کے مختصر سوانح دوسرے باب میں آخری بیماری اور وصال کے حالات۔ باب سوم میں سیرت و شمائل باب چہارم میں اوصاف حمیدہ باب پنجم میں آپ کا درویشان قادیان کے نام ایک پیغام باب ششم میں جماعت کے بزرگ احباب کی طرف سے نذرانہ ہائے عقیدت اور باب ہفتم متفرقات پر مشتمل ہے۔

حضرت اماں جان کی سیرت اور اخلاق حسنہ تمام احباب جماعت بالخصوص احمدی خواتین کے لئے مشعل راہ ہیں۔ (ع۔س۔خان)

آرکیٹیکٹ بشیر الدین کمال صاحب

زلزلے سے محفوظ مکان بنانے کا طریق

پہاڑی علاقوں میں موسم اور عمارتی سامان کے لحاظ سے مکان کے ڈیزائن کی نوعیت مختلف ہوگی۔ مثلاً پہاڑی اور برفانی علاقہ میں چھت ڈھلوان والی ہوگی تاکہ چھت پر پڑی برف خود بخود نیچے گر جائے جبکہ میدانی علاقہ میں ڈھلوان والی چھت کی ضرورت نہ ہوگی۔ پھر پہاڑی علاقہ کی پلاننگ بھی میدانی علاقہ کی پلاننگ سے مختلف ہوگی۔ پہاڑی علاقہ کی پلاننگ ڈھلوان چھت کو مدنظر رکھ کر کی جائے گی۔ جبکہ میدانی علاقہ میں چھت کو مدنظر رکھنا ضروری نہ ہوگا۔

یہاں پر خاکسار پہاڑی علاقہ میں زلزلہ سے محفوظ مکانات و عمارات کس طرح تعمیر کئے جانے چاہئیں کے بارے میں عرض کرے گا۔

بنیاد

مکان کی تعمیر میں بنیاد کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ پہاڑ بعض جگہ پر صرف مٹی کے اور بعض جگہ پر مٹی اور چھوٹے چھوٹے پتھروں سے اور بعض جگہ پر صرف پتھر سے بنے ہوتے ہیں۔ پہاڑوں کی مٹی عموماً بھربھری ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لینڈ سلائیڈنگ (Land Sliding) ہوتی رہتی ہے۔ اس لئے مکان تعمیر کرنے کے لئے ہموار جگہ کا انتخاب کریں اور ڈھلوان جگہ سے بچیں۔ اپنے مکان کی بنیاد گہری اور مضبوط رکھیں جس کی نوعیت وہاں کی جگہ کے حساب سے ہوگی۔ بنیاد کا تعلق دیواروں اور چھت کے ساتھ مضبوط ہونا چاہئے اور آپس کی پکڑ بھی مضبوط ہو۔ لہٰذا بنیاد اور دیوار اور چھت میں لوہے کا سریا استعمال کر لیا جائے تو بہتر ہوگا۔ اس طرح بنیاد دیوار اور چھت یکجان ہوں گے اور پکڑ مضبوط ہوگی۔ جیسا کہ شکل میں دکھایا گیا ہے۔ بنیاد کی چوڑائی اور گہرائی زمین کی حالت کے مطابق رکھی جائے گی۔ یاد رکھیے دیوار تعمیر کرنے سے پہلے بنیاد کا ہموار اور Compacted ہونا بہت ضروری ہے۔

دیواریں

دیواریں مقامی عمارتی سامان کو مدنظر رکھ کر تعمیر کی جائیں گی۔ جہاں لکڑی وافر اور سستی ہو وہاں لکڑی کی ہی دیوار تعمیر کی جانی چاہئے۔ لکڑی کی دیواروں اور چھت کے ذریعہ سے سردی اور گرمی کا مکان کے اندرونی حصہ پر اثر نہیں ہوتا یعنی کمرے اندر سے گرمی میں گرم اور سردی میں ٹھنڈے نہ ہوں گے۔ اس کے مقابلہ پر اگر آپ لوہے کی چادر کی دیواریں اور چھت تعمیر کریں گے تو گرمیوں میں کمرے بہت گرم اور سردیوں میں بہت ٹھنڈے ہوں گے۔ لکڑی کی دیواروں پر باہر کی طرف لوہے کی چادر یا واٹر پروف پینٹ کر دینا چاہئے تاکہ ان کی حفاظت ہوتی رہے۔

جس جگہ آپ کو بجری سستی اور آسانی سے دستیاب ہے اور پانی بھی دستیاب ہے وہاں Hollow Block تیار کر کے اور ان کی اچھی طرح Curing کر کے ان سے دیواریں تعمیر کی جاسکتی ہیں۔ اگر ان کے اندر لوہے کا سریا دیا جاسکے تو اور مضبوطی حاصل ہوسکے گی۔ جس کا تعلق بھی مضبوطی کے ساتھ R.C.C چھت کے ساتھ ہوسکے گا۔ یاد رکھیے Hollow Block کی ترائی بہت ضروری ہے بلکہ سیمنٹ کے کام کی ترائی بہت ضروری ہے تاکہ سیمنٹ کا کام مضبوطی حاصل کرلے۔ چونکہ بعض پہاڑی علاقوں میں پانی نہیں ملتا جس کی وجہ سے سیمنٹ بجری وغیرہ سے تعمیر عمارت کی ترائی نہیں کی جاتی یا ترائی کی طرف توجہ نہیں کی جاتی جس کی وجہ سے سیمنٹ وغیرہ طاقت نہیں پکڑتے جو معمولی سے جھٹکے سے نیچے آجاتے ہیں۔ بلکہ ان کے مقابلہ میں بعض ایسے مکانات جو گارے اور مٹی سے تعمیر کئے گئے ہوتے ہیں وہ زیادہ پختہ ہوتے ہیں اور چھوٹے موٹے جھٹکے کو برداشت کر لیتے ہیں۔

چھت

جیسا کہ ذکر کیا گیا ہے جہاں لکڑی سستی ہوگی اور وافر ہوگی وہاں لکڑی کی چھت ڈال کر اوپر Asbustus Sheet ڈالیں۔ اسبسٹس شیٹ کا فائدہ یہ ہوگا کہ گرمیوں میں اندر سے کمرہ گرم نہیں ہوگا اور سردیوں میں زیادہ ٹھنڈا نہیں ہوگا بمقابلہ لوہے کی شیٹ کی چھت کے۔

گھر کا خاکہ

زیر نظر خاکہ میں دو بیڈ روم، ایک باورچی خانہ، ایک غسل خانہ اور ایک ڈرائنگ روم دیا گیا ہے۔ جو کہ ایک متوسط فیملی کے لئے کافی ہے۔ اگر ڈرائنگ روم کے سامنے متصل سیڑھیاں دے دی جائیں تو دومنزلہ گھر تعمیر ہوسکتا ہے یا دو Independant گھر تعمیر ہو سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ جو Isometric View دیا گیا ہے۔ اس میں بنیادوں سے لے کر چھت تک قطع کر کے دو حصوں میں دکھایا گیا ہے تاکہ اچھی طرح سمجھا جاسکے۔ اس ویو میں دکھایا گیا ہے کہ بنیادیں کیسے رکھنی ہیں۔ آدھے حصہ میں دیوار بلاک سے تعمیر ہوتی دکھائی گئی ہے۔ جبکہ اس کے اوپر لکڑی کی قینچی (Truss) کی چھت جس کے اوپر اسبسٹس شیٹ (Asbestuss Sheet) دکھائی گئی ہیں۔ بلاک کی دیوار کی جگہ لکڑی کی دیوار بھی تعمیر کی جاسکتی ہے۔ دوسرے آدھے حصہ میں R.C.C کی دیوار اور اوپر R.C.C کی چھت دکھائی گئی ہے۔ لکڑی کی دیوار کے باہر کی طرف لوہے کی شیٹ یا واٹر پروف تہہ دی جاسکتی ہے تاکہ لکڑی کی دیوار موسم یعنی بارش وغیرہ سے بھی محفوظ رہ سکے۔

جہاں بجری سستی اور آسانی سے مل سکے وہاں فریم سٹرکچر (Frame Structrue) کے ذریعہ سے مکان/عمارت تعمیر کئے جاسکتے ہیں۔ جبکہ ترائی بہت ضروری ہے۔

بہتر وسائل اور اسباب کو بروئے کار لا کر تعمیر کرنا بھی خدا تعالیٰ کا حکم ہے۔ لیکن اگر خدا تعالیٰ ہی ناراض ہے تو بڑی سے بڑی مضبوط عمارت اس کے سامنے کوئی اہمیت نہیں رکھتی وہ لمحہ میں زمین بوس ہو جاتی ہے کیونکہ وہی طاقتور ہے اس کے سامنے ہر چیز ہیچ ہے۔ کچھ بھی اس کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ اس لئے اگر اللہ تعالیٰ ہم سے خوش ہوگا تو کمزور سے کمزور عمارت بھی کھڑی رہے گی اور فرشتے اس کی حفاظت کریں گے۔

مکان کا نقشہ

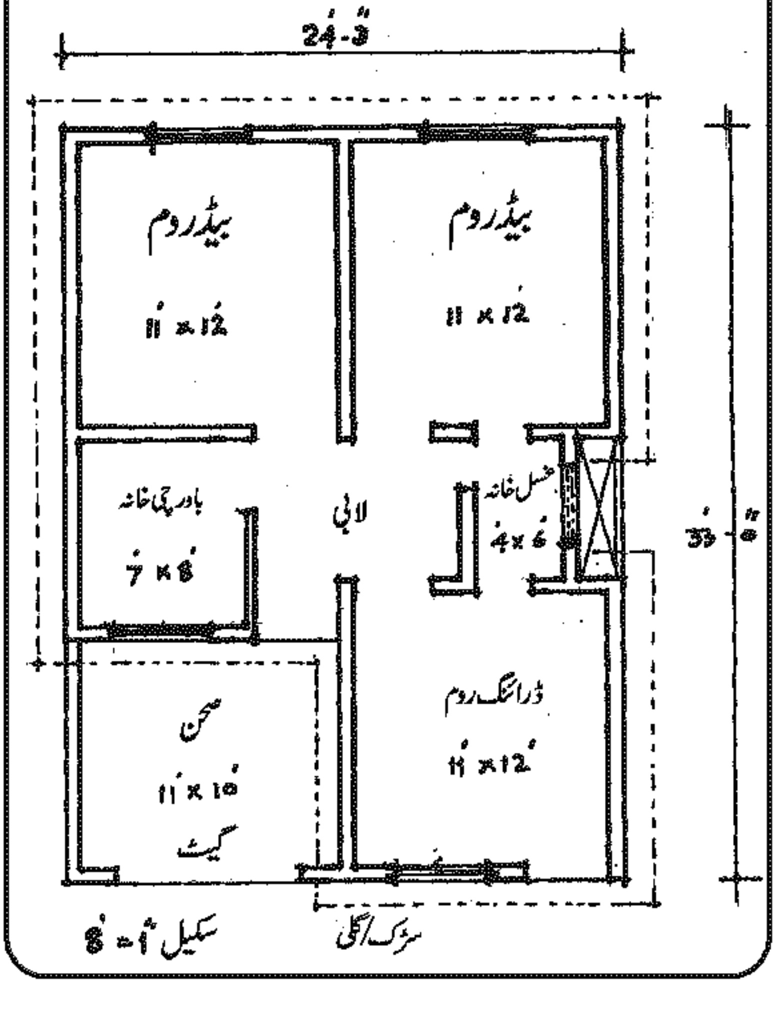

تعمیر شدہ مکان۔ بیرونی نظر سے

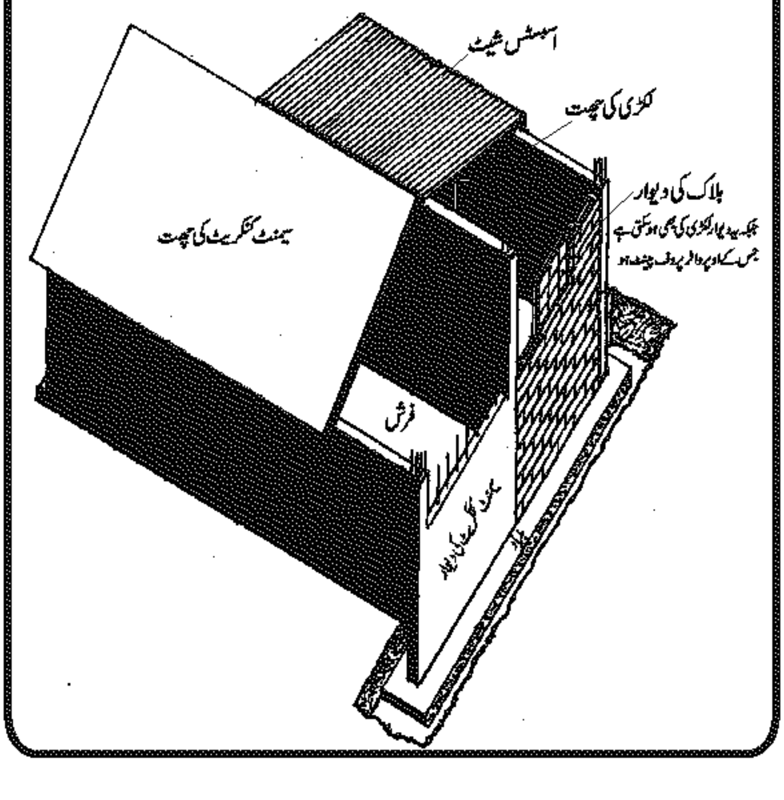

ماخوذ

زندگی کا پانی

دنیا بھر میں 22مارچ کا دن ''پانی کے عالمی دن'' کے طور پر منایا جاتا ہے، لیکن اس بار اس دن کی اہمیت سوا ہے کہ 22مارچ 2005ء سے پانی کے حوالے سے منائے جانے والے ایک عشرے کا آغاز ہوا ہے۔ یعنی 2005ء سے 2015ء تک کا پورا عشرہ 'زندگی کے لئے پانی ``Water for life`` کے طور پر منایا جائے گا۔

دسمبر 2003ء میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 58ویں سیشن میں اس بات کا فیصلہ کیا گیا کہ 2005ء تا 2015ء تک کے دس سال کو پانی کے عشرے کے طور پر منایا جائے۔ اس سے قبل 1981ء سے 1990ء تک کا عشرہ بھی پانی کے حوالے سے منایا گیا تھا۔ جس میں عہد کیا گیا تھا کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک صاف اور صفائی کی سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔

یہ بات انتہائی قابل توجہ ہے کہ دنیا بھر میں ہر 10 میں سے 4افراد کو سادہ لیٹرین تک میسر نہیں۔ جب کہ صاف پانی کے حوالے سیہر 10 میں سے 2 افراد کو پینے کے لئے صاف پانی میسر نہیں ``Water for life`` کے تحت منائے جانے والے اس عشرے میں عہد کیا گیا ہے کہ متاثرہ افراد کی تعداد کو کم از کم نصف کے قریب گھٹایا جائے گا۔

ہم جانتے ہیں کہ پانی زندگی کی علامت بھی ہے اور ضمانت بھی۔ زندگی پانی کے بغیر ممکن نہیں۔ میٹھا پانی اب کرہ ارض پر کمیاب ہوتا جارہا ہے۔ سطح زمین کا تین چوتھائی حصہ پانی ہے جس کا 97فی صد سمندر کے پانی پر مشتمل ہے۔ لیکن یہ پانی نمکین ہے۔ باقی ماندہ 3فیصد میٹھے پانی کا، 2فی صد حصہ قطبین میں مستقل برف اور گلیشئرز کی صورت میں منجمد ہے۔ جب کہ ایک فی صد سے بھی کم زمین پر میٹھے پانی کی شکل میں دستیاب ہے۔ یہ ایک فی صد پانی دریاؤں، جھیلوں اور زیر زمین موجود ہے۔ زیر زمین پانی کا حجم ذخیرے کی صورت میں دریاؤں اور جھیلوں میں موجود پانی کی مقابلے میں بہت زیادہ ہے، کیوں کہ دریاؤں اور جھیلوں کا پانی کرہ ارض کے پانی کا محض 0.1 فی صد ہے۔

اگرچہ انسان، پودے اور جانور سب ہی میٹھے پانی کے وسائل میں حصہ دار ہوتے ہیں، تاہم انسانی سرگرمیوں اور تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی نے اس بیش بہا وسیلے پر بہت زیادہ دباؤ ڈالا ہے۔ زیادہ تر پانی زراعت، صنعت اور فضلات کی نکاسی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ پاکستان اپنے میٹھے پانی کے وسائل کا 63فیصد حصہ سالانہ استعمال کرتا ہے۔ اس کا 73 فیصد سے زائد زراعت کے لئے، 21فی صد صنعت کے لئے اور 6فی صد عوامی اور گھریلو استعمال کے لئے صرف ہوتا ہے۔

پاکستان میں خوراک کی پیداوار کا 90فیصد حصہ آب پاشی پر منحصر ہے۔ موسموں کی تبدیلی جن میں خصوصاً بارشوں کی کمی اور آب پاشی کے ناقص انتظام میں ضائع ہونے کے سبب پانی کی فراہمی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ ایک عام شخص تک پہنچنے والا پانی مختلف ذرائع سے آلودہ ہو کر اس تک پہنچتا ہے۔ اس پانی میں صنعتی فضلات کی صورت میں بھاری دھاتوں کی بڑی مقدار شامل ہوتی ہے۔ کیوں کہ پاکستان کی 3فی صد سے بھی کم صنعتیں اپنے فضلات کو ٹریٹمنٹ پلانٹ سے گزارتی ہیں۔ بقیہ فضلات کو پانی میں بہا دیا جاتا ہے۔ اس پانی میں گھریلو آلودگی اور فضلات بھی شامل ہو جاتے ہیں، کیوں کہ انہیں براہ راست پانی میں چھوڑ دیا جاتا ہے۔ اکثر جگہوں پر یہ آلودہ پانی سبزیوں کی کاشت کیلئے بھی استعمال کیا جاتا ہے، جس سے پانی کے ساتھ ساتھ خوراک بھی آلودہ ہوتی جارہی ہے۔ تیسری طرف کیمیائی کھاد اور کیڑے مار ادویات بھی پانی کی آلودگی میں اہم کردار ادا کررہی ہیں۔ اس سے پانی میں آکسیجن کی کمی بھی ہو جاتی ہے۔ آکسیجن کی اس کمی سے آبی حیات پر بدترین اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ان سب کا نتیجہ ماحول اور انسانی صحت کی خرابی کی صورت میں برآمد ہوتا ہے۔ دست پیچش، ہیضہ، ٹائیفائڈ، جگر کے امراض اور ملیریا جیسی بیماریوں کا پھیلاؤ اس آلودگی ہی کا نتیجہ ہے۔ لوگ اپنی آمدنی کا خطیر حصہ علاج معالجے پر خرچ کرتے ہیں، جس سے ان کا معیار زندگی اور کم ہو جاتا ہے۔

پانی کے حوالے سے آلودگی کے مسئلے کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، کیوں کہ آلودہ پانی ترقی پذیر ممالک میں 80فی صد سے زائد بیماریوں کا سبب ہے۔ دنیا میں ہر روز 25,000افراد آلودہ پانی پینے سے مر جاتے ہیں، جن میں زیادہ تعداد بچوں کی ہے۔ پاکستان میں پانی کے زیاں کی حالت یہ ہے۔ کہ ذرائع آب پاشی کا صرف 30فی صد حصہ فصلوں تک پہنچتا ہے اور بقیہ 70فی صد ضائع ہو جاتا ہے۔ لمحہ فکریہ ہے کہ 50فی صد سے زائد سبزیاں گندے پانی کے ذریعے آلودہ ہو جاتی ہیں۔ ایک سروے کے مطابق کورنگی کے صنعتی علاقے میں سبزیوں میں کرومیئم اور نکل کی بھاری مقدار پائی گئی ہے۔

قدرتی پانی بھی مکمل طور پر صاف نہیں ہوتا۔ فطری آلودگی ہر آبی گزرگاہ کا حصہ ہوتی ہے۔ پتیاں، تہہ نشین مٹی، معدنیات اور گیسیں، مسلسل دریاؤں، چشموں اور جھیلوں میں گرتی اور شامل ہوتی رہتی ہیں۔ آبی گزرگاہوں میں خود کو صاف کر لینے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ جراثیم اور کائی اس نامیاتی مادے کو گلا سڑا کر غیر مضر رساں مادے میں تبدیل کر دیتی ہیں۔ البتہ یہ کام وہ اسی صورت میں انجام دے سکتی ہے، جب پانی میں نامیاتی فضلات ایک مخصوص حد سے زیادہ نہ بڑھ جائیں۔ اگر اشیا مثلاً گندگی، تیل، کیمیائی مادے، کیڑے مار ادویات اور غذائی تیاری کے عمل سے گزرنے کے بعد پیدا شدہ فضلات کا بچا کچھا مواد زیادہ وزنی ہو جائے تو یہ نامیاتی اجسام اس مادے کو توڑنے پھوڑنے میں ناکام رہتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ تحلیل شدہ آکسیجن تیزی سے کم ہو جاتی ہے اور آلودگی پیدا ہو جاتی ہے۔ میٹھا پانی حسب ذیل ذرائع سے آلودہ ہوتا ہے۔

گھریلو آلودگی

غیر صاف شدہ گھریلو فضلات اپنی اصل حالت میں پانی کے ذخائر میں ملا دیے جاتے ہیں۔ صرف کراچی اور لاہور ہی روزانہ تقریباً 300اور 240 ملین ٹن گندہ پانی پیدا کرتے ہیں۔ سارے پاکستان کا خارج شدہ نامیاتی بوجھ 265ٹن روزانہ ہے۔ اس فضلے کا انتہائی قلیل حصہ صفائی کے عمل سے گزارا جاتا ہے اور بقیہ کھلے سمندر یا دریاؤں میں ڈال دیا جاتا ہے۔ یہ عمل نہ صرف پانی کو آلودہ کر کے انسانی مصرف کے ناقابل بنا دیتا ہے بلکہ پانی کے اندر آکسیجن کی مقدار کو تیزی سے گھٹا کر آبی حیات کو مار ڈالتا ہے۔

صنعتی اخراج

ہر سال صنعتوں سے نکلے ہوئے اربوں ٹن غیر صاف شدہ فضلات دریاؤں اور سمندروں میں ڈھیر کر دیئے جاتے ہیں۔ دوسری صنعتوں کے علاوہ ان میں وہ صنعتیں بھی شامل ہیں جو کیمیکلز، مصنوعی کھاد، سوتی کپڑا اور دوائیں تیار کرتی ہیں۔ چمڑا رنگنے والے کارخانے اور غذائی اشیاء تیار کرنے والے صنعتی یونٹ بھی آبی آلودگی کے عمل میں اپنا بڑا حصہ ڈالتے ہیں۔

زرعی بہاؤ

مصنوعی کھادوں اور حشرات کش ادویات کا بلا امتیاز استعمال جن میں کیڑے مار اور ضرر رساں بوٹیاں مار دوائیں شامل ہیں، پاکستان میں آبی آلودگی میں اضافے کا بڑا نمایاں سبب ہیں۔ یہ کیمیائی مادے جو زراعت میں استعمال کئے جاتے ہیں پانی کے ساتھ بہہ کر دریاؤں اور چشموں میں شامل ہو جاتے ہیں بلکہ زمین کے اندر جذب ہو کر وہاں کے پانی کو بھی آلودہ کر دیتے ہیں۔ چونکہ پانی تمام جاندار استعمال کرتے ہیں۔ یہ کیمیائی مادے اور زہر بالآخر غذائی سلسلے میں شامل ہو کر انجام کار ہمارے اپنے اجسام میں داخل ہو جاتے ہیں۔

آلودہ پانی اور انسانی صحت

آلودہ پانی دنیا کا سب سے زیادہ بڑا قاتل ہے روزانہ 25000اشخاص کسی ایک یا دوسری شکل میں آلودہ پانی استعمال کرنے کی بنا پر مر جاتے ہیں۔ دنیا کی بڑی بیماریوں میں سے آدھی پانی سے متعلق ہوتی ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یا تو وہ پانی کے ذریعے پھیلتی ہیں یا پانی کے اندر پیدا ہوتی ہیں۔ آلودہ پانی، ایشیا، افریقہ اور لاطینی امریکہ کی نصف سے زائد آبادی کو متاثر کرتا ہے۔

گندا پانی، طفیلی حشرات، چھوٹے کیڑوں اور انسانی فضلات کے ذریعے بیماری کا باعث بنتا ہے اور لوگوں کو ملیریا، ہیضہ، ٹائیفائڈ اور ہیپاٹائٹس جیسی بیماریوں کے خطرے میں مبتلا کرتا ہے۔ پانی کے ذریعے پھیلنے والے امراض ہر سال ڈھائی کروڑ انسانوں کو مار ڈالتے ہیں۔ مرنے والوں میں نصف سے زیادہ بچے ہوتے ہیں۔ ملیریا اب پہلے کے مقابلے میں زیادہ خطرناک حد تک پھیل چکا ہے۔ اس کا سبب ایک تو یہ ہے کہ کیڑے مار ادویات کے خلاف مچھروں میں قوت مدافعت پیدا ہو چکی ہے اور دوسرے آب پاشی کے منصوبے انہیں نسل کشی کے لئے نئے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ شہروں میں یہ مرض لاکھوں انسانوں کو موت کے گھاٹ اتارتا ہے اور ہر سال 2 کروڑ افراد کو خطرے کی زد پر رکھتا ہے۔

پاکستان کو بھی آبی آلودگی کے سنگین خطرات کا سامنا ہے۔ مسئلے کی سنگینی کا اندازہ عالمی ادارۂ صحت کی ایک رپورٹ سے ہوسکتا ہے، جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ معدے اور آنتوں کی بیماری کے باعث 25 سے 30فی صد اموات ہوتی ہیں۔ بچوں کی تقریباً 60فیصد صد اموات وبائی اور طفیلیاتی امراض کی بناء پر واقع ہوتی ہیں، جن میں سے اکثر کا تعلق پانی کی وجہ سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے ہوتا ہے۔ پانی سے ہونے والی اکثر بیماریوں کا سبب انسانی فضلات ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں بہت سی زرعی زمینوں کی آب پاشی گندے پانی سے ہوتی ہے۔ مارکیٹ میں موجود سبزیوں میں سے تقریباً 50فیصد سبزیاں بیماری والے نامیاتی اجسام اور جراثیم کا شکار ہوتی ہیں۔

یہ ساری صورت حال ہم سے پانی کے حوالے سے انتہائی سنجیدہ اقدامات کی متقاضی ہے۔ پانی کی آلودگی کے ساتھ ساتھ پاکستان پانی کی کمی کے مسئلے سے بھی دوچار ہے۔ دنیا بھر میں کسی بھی ملک میں اگر دستیاب پانی کے وسائل ایک ہزار کیوبک میٹر فی کس سے کم ہوں تو وہ ملک ''پانی کی انتہائی کمی والے ممالک'' میں شمار کیا جاتا ہے۔ جب کہ پاکستان میں یہ وسائل 1400 کیوبک میٹر فی کس ہیں۔ گویا صرف 400 کیوبک میٹر کی کمی ہمیں بھی اس خطرناک مقام پر پہنچا سکتی ہے۔ (جنگ سنڈے میگزین 20مارچ 2005ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 56176 میں شگفتہ

زوجہ محبّ اللہ قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کونگو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور مالیتی -/73500 روپے۔ 2۔حق مہرادا شدہ -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شگفتہ گواہ شد نمبر 1 محبّ اللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر منیر بھٹی ولد منیر احمد بھٹی

مسل نمبر 56177 میں یوسف بوکولا

ولد Bokula Lingonga قوم Mongo پیشہ طالب علم عمر 24 سال کونگو بیعت 1997ء ساکن کونگو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 فرانک سیفا ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یوسف بوکولا گواہ شد نمبر 1 طاہر منیر بھٹی گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد سلیم

مسل نمبر 56178 میں نفیس احمد کاہلوں

ولد رفیق احمد کاہلوں قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرتگال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 10 مرلہ مکان واقع نصیرہ آباد رحمان ربوہ۔ 2۔گاڑی مالیتی-/500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نفیس احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 1 آصف پرویز ولد منور احمد ملہی گواہ شد نمبر 2 محمد رفیع ولد چوہدری رشید احمد ملہی

مسل نمبر 56179 میں عائشہ عدنان

زوجہ عدنان احمد بٹ (مربی سلسلہ) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کونگو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی اندازاً-/24500 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/50 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ عدنان گواہ شد نمبر 1 طاہر منیر بھٹی ولد منیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 ناصر اقبال خان ولد ظفر اقبال

مسل نمبر 56180 میں امینہ افضل چوہدری

زوجہ Nasir Ahmad Khan قوم چوہدری پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ/250 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امینہ افضل چوہدری گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف چوہدری ولد چوہدری محمد منیر گواہ شد نمبر 2 Nasir Ahmad Khan خاوند موصیہ

مسل نمبر 56181 میں محمد داؤد کھوکھر

ولد محمد یونس قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1667 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد داؤد کھوکھر گواہ شد نمبر 1 عثمان چوہدری یو۔ایس۔اے گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار مرزا یو۔ایس۔اے

مسل نمبر 56182 میں

Mubarika Savec

W/O Naeeem Ahmad Sayed

قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مشترکہ مکان واقع U.S.A مالیتی -/215.000.00 ڈالر کا 1/2 حصہ۔جس پر بینک قرض -/19.35.00.00 ڈالر۔ 2۔ طلائی زیور 11 تولے مالیتی -/1100 ڈالر۔ 3۔حق مہر ادا شدہ -/8000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/20 ڈالر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mubarika Saved گواہ شد نمبر 1 Naeem Ahmad Saved خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 Naseer Ahmad Saved

مسل نمبر 56183 میں Gazala Sirajee

W/O Moyenudiin.A.Sirajee

پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 174 گرام جیولری مالیتی -/3132 ڈالر۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/1100 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ-/175 ڈالر ماہوار بصورت اخراجات خورونوش مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Gazala Sirajee گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط سید یو۔ایس۔اے گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ملک U.S.A

مسل نمبر 56184 میں

Alieu Scrray Jarr

S/O Mohammad Jar

پیشہ طالب علم/ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Alieu Serray Jarr گواہ شد نمبر 1 مرزا نثار علی U.S.A گواہ شد نمبر 2 Munum Nacey یو۔ایس۔اے

مسل نمبر 56185 میں Saadia Faruqi

زوجہ ناصر فاروقی پیشہ Non- Profit Consultion عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ جیولری مالیتی -/5000 ڈالر۔ 2۔حق

مہر ادا شدہ -/30000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ڈالر ماہوار بصورت Consultancy مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Saadia Faruqi گواہ شد نمبر 1 Nasir Faruri یو۔ایس۔اے گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اللہ U.S.A

مسل نمبر 56186 میں رفیق اے سید

ولد سید بشیر اے سید قوم سید پیشہ انجینئرنگ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ مکان واقع U.S.A کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیق اے سید گواہ شد نمبر 1 Zahid.M.Mian یو۔ایس۔اے گواہ شد نمبر 2 Amer Malik یو۔ایس۔اے

مسل نمبر 56187 میں

Hammed Munir Malik

ولد منیر احمد پیشہ کمپیوٹر پروگرام عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/81700 ڈالر سالانہ ماہوار بصورت کمپیوٹر پروگرام مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hammed Munir Malik گواہ شد نمبر 1 انعام الحق کوثر U.S.A گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد U.S.A

مسل نمبر 56188 میں محمد رفیع

ولد چوہدری رشید احمد ملہی قوم جٹ پیشہ مکینک عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرتگال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 8 عدد گاڑیاں پرانی مالیتی -/2000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رفیع گواہ شد نمبر 1 مظہر محمود ولد یوسف علی شاہد گواہ شد نمبر 2 آصف پرویز ملہی ولد منور احمد ملہی

مسل نمبر 56189 میں مظہر محمود

ولد سیف علی شاہد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرتگال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ مارچ 2005ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظہر محمود گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد محمد اقبال گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد قاسم علی

مسل نمبر 56190 میں سید آفتاب احمد

ولد سید محمد اقبال حسین قوم سید پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرتگال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید آفتاب احمد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد محمد اقبال گواہ شد نمبر 2 آصف پرویز ولد منور احمد ملہی

مسل نمبر 56191 میں S.D زہرہ بی بی

بنت S.D شیخ داؤد احمد مرحوم قوم تامل مسلم پیشہ .... عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانمار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/KS5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 کیاٹس ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ S.D زہرہ بی بی گواہ شد نمبر 1 اکبر احمد ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 غلام محمد ولد عبدالرحمن

مسل نمبر 56192 میں ادریس احمد

ولد بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ الیکٹریشن عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ رہائشی پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ قیمت خرید -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ریال ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ادریس احمد گواہ شد نمبر 1 محمد احسان شائق ولد محمد رمضان شائق گواہ شد نمبر 2 محمد اجمل احسان ولد محمد اسحاق

مسل نمبر 56193 میں عبدالوحید انجم

ولد عبدالحمید قوم آرائیں پیشہ میسن عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ رہائشی مکان 8 مرلہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ریال ماہوار بصورت میسن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالوحید انجم گواہ شد نمبر 1 انجم ناہید ولد سراج دین گواہ شد نمبر 2 رانا عنصر ولد چراغ دین

مسل نمبر 56194 میں جمیلہ خانم

زوجہ ڈاکٹر اعجاز اللہ خان قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/90000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ جمیلہ خانم گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خان ولد محمد امین گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد ولد نذر محمد

مسل نمبر 56195 میں ماریہ نگہت

بنت عبدالمجید قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماریہ نگہت گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خان ولد محمد امین

مسل نمبر 56196 میں نازیہ کنول

زوجہ بشارت احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور50 تولے مالیتی اندازاً -/50000 کرونر۔ 2۔ حق مہرادا شدہ-/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3800 کرونر ماہوار بصورت وظیفہ بچگان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نازیہ کنول گواہ شدنمبر1 محمد رحیم ولد محمد رفیق گواہ شدنمبر2 خواجہ عبدالمومن

مسل نمبر 56197 میں سفیر احمد زرتشت

ولد زرتشت منیر احمد قوم ککے زئی افغان پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سفیر احمد زرتشت گواہ شدنمبر 1 خواجہ عبدالمومن ناروے گواہ شدنمبر2 محمد احمد منیر ناروے

مسل نمبر 56198 میں شمسہ کنول

زوجہ خالد محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور30 تولے مالیتی اندازاً -/30000 کرونر۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند-/75000 کرونر۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ نیز وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمسہ کنول گواہ شدنمبر1 خالد محمود ناروے گواہ شدنمبر2 خواجہ عبدالمومن ناروے

مسل نمبر 56199 میں خالد محمود

ولد مظفر احمد خلیل قوم بھٹی پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 70 مربع میٹر مالیتی ایک ملین کرونر جس میں سے ادا شدہ رقم 3 لاکھ کرونر ہے۔ 2۔ کار مالیتی-/30000 کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 کرونر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد محمود گواہ شدنمبر1 محمد احمد منیر ناروے گواہ شدنمبر2 خواجہ عبدالمومن ناروے

مسل نمبر 56200 میں مقبول احمد خالد بھٹی

ولد قاضی ناصر احمد بھٹی پیشہ ملازمت عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقبول احمد خالد بھٹی گواہ شدنمبر 1 فیض الرحمٰن خان U.K گواہ شدنمبر2 Tahir Solbi یو۔کے

مسل نمبر 39500 میں زکیہ رانی

بنت جمال دین ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور-/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زکیہ رانی گواہ شدنمبر 1 جمال الدین ڈوگر والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 عبدالقدیر بٹ ولد محمد شریف بٹ

مسل نمبر 42775 میں بشریٰ بی بی

زوجہ نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 94ر ج۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی-/8000 روپے۔ 3۔ 4 مرلہ پلاٹ واقع چک نمبر 94ر ج۔ب مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ رانی گواہ شدنمبر1 محمد آصف ولد محمد یوسف گواہ شدنمبر2 ناصر احمد چوہدری ولد ڈاکٹر چوہدری دلبند علی

مسل نمبر 49205 میں پری بیگم

زوجہ عزیز احمد قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر42 سال بیعت 1980ء ساکن پشاور شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/10000 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ-/3000 روپے۔ 3۔نقد رقم-/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ پری بیگم گواہ شدنمبر1 سید احمد خان پٹھان وصیت نمبر 37590 گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد چٹھہ وصیت نمبر 31306

مسل نمبر 49215 میں فوزیہ نذیر بھٹی

زوجہ نذیر احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اعظم ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور4 تولے مالیتی-/40000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند-/4000 روپے۔ 3۔ از ترکہ والدین 3 کنال زرعی اراضی واقع نشتر آباد ضلع سیالکوٹ مالیتی-/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ نذیر بھٹی گواہ شدنمبر 1 شہزاد احمد بھٹی ولد نذیر احمد بھٹی گواہ شدنمبر 2 مرزا محمد صدیق ولد مرزا محمد دین

مسل نمبر 49231 میں فرخ خانم شاہ

بنت سید تنویر احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرخ خانم شاہ گواہ شدنمبر1 منیب احمد کینیڈا گواہ شدنمبر2 احسان الٰہی کینیڈا

مسل نمبر 49232 میں ریحانہ عصمت شاہ

بنت سید تنویر احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر

انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ریحانہ عصمت شاہ گواہ شد نمبر 1 منیب احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 احسان الٰہی کینیڈا

مسل نمبر 51524 میں مہراں بی بی

زوجہ سردار محمد قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/250 روپے۔ 3۔ از ترکہ خاوند زرعی اراضی 21 ر کنال واقع ادرحمہ ضلع سرگودھا مالیتی -/300000 روپے۔ 4۔ از ترکہ خاوند تین راس گائے مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مہراں بی بی گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد ولد سردار محمد گواہ شد نمبر 2 محمد نذیر ولد سردار محمد

مسل نمبر 56201 میں راشدہ چوہدری

زوجہ منور احمد چوہدری پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 214 گرام مالیتی -/1360 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/1000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 صادقہ رفیق U.K گواہ شد نمبر 2 منور احمد چوہدری خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 3 ساجدہ جبین

مسل نمبر 56202 میں قیصر محمود ملک

ولد سعید ملک قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قیصر محمود ملک گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد طاہر ولد فضل احمد گواہ شد نمبر 2 طارق احمد طاہر ولد لئیق احمد طاہر

مسل نمبر 56203 میں شہزاد احمد

ولد مبشر احمد چوہدری قوم بسراء پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزاد احمد گواہ شد نمبر 1 S.D.Najm ولد چراغ دین گواہ شد نمبر 2 Q.Daud Ahmad S/O Q.Abdul Razaq

مسل نمبر 56204 میں گلشن نعیم

زوجہ رانا عبداللطیف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 16 تولے مالیتی -/1600 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ طلائی زیور (بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور) 16 تولے مالیتی -/1500 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ گلشن نعیم گواہ شد نمبر 1 امجد بٹ ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 رانا عبداللطیف خاوند موصیہ

مسل نمبر 56205 میں رانا عبداللطیف

ولد سردار محمد قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 18 ر ایکڑ واقع موضع مدرعلی ضلع جھنگ مالیتی -/2700000 روپے۔ 2۔ سکنی مکان نصیر آباد ربوہ مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبداللطیف گواہ شد نمبر 1 امجد بٹ ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد ولد علی احمد

مسل نمبر 56206 میں امجد شہزاد بٹ

ولد عبدالرحمٰن کاشمیری قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع دارالنصر شرقی ربوہ مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ واقع ملت ٹاؤن فیصل آباد مالیتی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امجد شہزاد بٹ گواہ شد نمبر 1 رانا عبداللطیف ولد سردار محمد گواہ شد نمبر 2 رانا شہباز احمد ولد علی احمد

مسل نمبر 56207 میں سید مجیب احمد شاہ

ولد سید شریف احمد شاہ قوم سید پیشہ انجینئر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع U.K مالیتی -/225000 سٹرلنگ پونڈ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ 2۔ بینک بیلنس -/10000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/28000 سٹرلنگ پونڈ سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید مجیب احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 قریشی داؤد احمد ولد قریشی عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 غلام حسین اختر ولد فضل دین

مسل نمبر 56208 میں مدثر شہزاد

ولد ظفر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/433 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر شہزاد گواہ شد نمبر 1 مرزا ظفر محمود ولد مرزا محمد اکرم مرحوم گواہ شد نمبر 2 شاہد معین ولد معین الدین احمد

مسل نمبر 56209 میں

Asim.M.A.Malik

ولد اشفاق احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے

ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Asim.M.A.Malik گواہ شد نمبر 1 اخلاق احمد انجم ولد چوہدری عنایت علی گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان طاہر ولد عبدالسلام

مسل نمبر 56210 میں انور علی ناصر

ولد ولایت علی قوم بھٹی پیشہ ڈرائیور عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر انور علی گواہ شد نمبر 1 مرزا ظفر محمود U.K گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد U.K

مسل نمبر 56211 میں اشفاق احمد ملک

ولد ملک رفیق احمد قوم اعوان پیشہ واقف زندگی عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/446.42 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اشفاق احمد ملک گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قمر ولد بشیر احمد قمر گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد طاہر ولد عبداللطیف

مسل نمبر 56212 میں وترا داؤد

ولد وترا ماکو قوم جولا پیشہ ...... عمر 33 سال بیعت 2004ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔متفرق گھریلو سامان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وترا داؤد گواہ شد نمبر 1 حامد مقصود عاطف ولد مسعود احمد عاطف گواہ شد نمبر 2 داؤد سالف ولد داؤد رحمان

مسل نمبر 56213 میں وردا گو داؤد

ولد وردا گو بخاری قوم موسیِ پیشہ کاشتکار عمر 51 سال بیعت 1986ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 فرانک ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وردا گو داؤد گواہ شد نمبر 1 حامد مقصود عاطف برکینا فاسو گواہ شد نمبر 2 داؤد سالف برکینا فاسو

مسل نمبر 56214 میں لنگانی ماماڈی

ولد لنگانی سعید قوم بیسا پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 2001ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔متفرق گھریلو سامان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/87356 فرانک سیفا ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لنگاماماڈی گواہ شد نمبر 1 حامد مقصود عاطف برکینا فاسو گواہ شد نمبر 2 داؤد سالف برکینا فاسو

مسل نمبر 56215 میں سوری ایسوفو

ولد سوری جے موکو قوم کاریرو پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت 2000ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔متفرق گھریلو سامان۔اس وقت مجھے مبلغ -/35000 فرانک سیفا ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سوری ایسوفو گواہ شد نمبر 1 حامد مقصود عاطف برکینا فاسو گواہ شد نمبر 2 داؤد سالف برکینا فاسو

مسل نمبر 56216 میں وترا ابراہیم

ولد وترا آدما قوم جولا پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت 1994ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔سائیکل ایک عدد۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وترا ابراہیم گواہ شد نمبر 1 حامد مقصود عاطف برکینا فاسو گواہ شد نمبر 2 داؤد سالف برکینا فاسو

مسل نمبر 56217 میں کوسبے داؤد

ولد کوسبے پے دے قوم سامفو پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت 2003ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان ایک عدد۔2۔موٹر سائیکل ایک عدد۔3۔سائیکل ایک عدد۔اس وقت مجھے مبلغ -/76933 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کوسبے داؤد گواہ شد نمبر 1 حامد مقصود عاطف ولد مسعود احمد عاطف گواہ شد نمبر 2 داؤد سالف ولد داؤد رحمان

مسل نمبر 56218 میں ناصرہ قیوم بھٹی

بنت عبدالقیوم بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور -/7700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ قیوم بھٹی گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27313 گواہ شد نمبر 2 حافظ عبدالرؤف بھٹی ولد عبدالقیوم بھٹی

سانحہ ارتحال

مکرم سید محمد اکرم صاحب کارکن وکالت علیاء تحریر کرتے ہیں میرے والد مکرم سید محمد احسن شاہ صاحب ولد مکرم سید نعمت علی شاہ صاحب دارالیمن وسطی ربوہ مورخہ 11 مارچ 2006ء کو بعمر 60 سال وفات پا گئے۔آپ لمبا عرصہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ کے ملازم رہے۔اگلے روز آپ کی نماز جنازہ بیت المبارک میں بعد نماز ظہر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔آپ کے پسماندگان میں بیوہ محترمہ شمیم اختر صاحبہ کے علاوہ تین بیٹے خاکسار، مکرم سید محمد محسن شاہ صاحب، مکرم سید محمود اسلم شاہ صاحب معلم وقف جدید اور ایک بیٹی سیدہ امۃ اللطیف صاحبہ اہلیہ مکرم نور احمد صاحب دارالصدر ربوہ ہیں۔احباب سے ان کی مغفرت، بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ملکی اخبارات سے
خبریں

نئی سویلین ایٹمی تنصیبات کا تحفظ دفتر خارجہ کی ترجمان نے اپنی ہفتہ وار بریفنگ میں بتایا کہ پاکستان نے نئی سویلین ایٹمی تنصیبات عالمی حفاظت میں دینے کی پیشکش کی ہے انہوں نے کہا کہ پاکستانی تنصیبات پہلے سے عالمی تحفظات کے تحت ہیں اور اگر پاکستان کو سویلین نیوکلیئر ٹیکنالوجی دی گئی تو مذکورہ تنصیبات کو بھی عالمی تحفظات میں دے دیا جائے گا۔

ریڈیو سٹیشن کا ٹاور اڑا دیا شر پسندوں نے وزیرستان کے صدر مقام وانا میں نامعلوم افراد نے سرکاری ریڈیو سٹیشن کو بم سے اڑا دیا جس سے نشریات معطل ہوگئیں۔ ایک چیک پوسٹ پر دھماکے سے 2 اہلکار شہید ہوگئے۔ اور پولیس چوکی مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔

یونائیٹڈ بینک میں ڈکیتی بوریوالہ میں یونائیٹڈ بینک کا گارڈ اپنے نامعلوم ساتھیوں کے ہمراہ گیس سلنڈروں کی مدد سے بینک کا سٹرانگ روم کاٹ کر تقریباً 2 کروڑ روپے کرنسی اور 50 لاکھ کی فارن کرنسی کے علاوہ کروڑوں روپے مالیت کے زیورات لے کر فرار ہوگیا۔ واردات کا انکشاف اگلی صبح عملہ کے بینک پہنچنے پر ہوا۔

ملا عمر اور اسامہ پاکستان میں نہیں افغان وزیر خارجہ عبداللہ نے الزام لگایا ہے کہ القاعدہ کے سربراہ اسامہ بن لادن اور ان کے نائب ایمن الظواہری اور طالبان کے رہنما ملا عمر پاکستان میں ہیں پاکستانی وزارت خارجہ کے ترجمان نے اس الزام کی تردید کی ہے۔

صوبوں میں امن و امان وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ صوبوں میں امن و امان برقرار رکھنے میں ہر ممکن مدد کریںگے۔ وزیراعظم نے ڈی آئی خان میں بم دھماکوں میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کیا۔

ون ویلنگ کے خلاف بل منظور پنجاب اسمبلی نے پراونشنل موٹر سائیکل بل 2006ء کی بھاری اکثریت سے منظوری دے دی ہے۔ ون ویلنگ کرنے والے کو پہلی بار 5 ہزار روپے جرمانہ اور 6 ماہ قید اور موٹر سائیکل قبضہ میں لے لی جائے گی۔ دوسری بار ایسا کرنے پر دس ہزار روپے جرمانہ، دو سال قید اور موٹر سائیکل قبضہ میں لے لی جائے گی۔

نیا تعلیمی نصاب وفاقی سیکرٹری تعلیم ساجد حسن نے کہا ہے کہ ملک کا تعلیمی بجٹ دو سال کے اندر دوگنا کر دیا جائے گا اور تعلیمی نصاب پر نظرثانی کا کام جون 2005ء تک مکمل کر لیا جائے گا۔ اور اگست سے رائج ہوگا۔ اسلامیات کو خارج نہیں کیا گیا۔ نماز بھی نصاب میں موجود ہے۔ طریقہ والدین پر چھوڑ دیا گیا۔

گستاخانہ خاکے اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ گستاخانہ خاکوں پر ڈنمارک حکومت نے انتہائی غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کیا ہے اسلام کو دہشت گردی کے ساتھ جوڑ کر مسلمانوں پر حملہ کیا گیا مذہبی عقائد کو اظہار رائے کی آزادی کے پردے میں نقصان نہیں پہنچانا چاہئے۔ گستاخانہ خاکے شائع کر کے عالمی معاہدوں کی خلاف ورزی کی گئی۔

انسانی حقوق کونسل کے قیام کی منظوری

جنرل اسمبلی نے انسانی حقوق کونسل کے قیام کی منظوری دے دی ہے۔ 170 ممالک نے حمایت کی جبکہ امریکہ سمیت 4 ملکوں نے خلاف ووٹ دیا۔ 53 رکنی انسانی حقوق کمیشن جون 2006ء میں ختم ہو جائے گا۔ 47 رکنی نئی کونسل کا سادہ اکثریت سے انتخاب ہو گا۔ اقوام متحدہ کے تمام ممالک رکنیت کے اہل ہونگے۔ 19 جون کو خفیہ ووٹنگ ہوگی۔ انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے مرتکب ملک کی رکنیت معطل کی جا سکے گی۔ امریکی مندوب نے کہا کہ کونسل کے ڈھانچے کے خلاف ہیں لیکن موثر بنانے میں مدد دینگے۔

سبز پتوں والی سبزیوں کی افادیت سویڈن کے طبی ماہرین نے کہا ہے کہ پھلیاں اور سبز پتوں والی سبزیاں وغیرہ لبلبے کے سرطان سے بچانے میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔

شادی کے کھانوں پر پابندی پنجاب کی حکومت نے کہا ہے کہ شادی کھانوں پر پابندی کی خلاف ورزی نہیں ہونے دی جائے گی۔ سختی سے اس پر عملدرآمد کرایا جائے گا۔

قرضوں کو امداد میں تبدیل کریں صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ عالمی ادارے قرضوں کو امداد میں تبدیل کر دیں۔ بروقت امداد کرنے پر عالمی برادری کے شکرگزار ہیں۔ متاثرہ افراد کو اگلی سردیوں سے قبل انہیں نئے گھر تعمیر کر دینگے۔

امریکی حملے کے خلاف منصوبہ تیار ہے ایران نے کہا ہے کہ ایٹمی پروگرام کے بارے میں مذاکرات نہیں ہو سکتے۔ امریکی حملے کے خلاف منصوبہ تیار ہے مزاحمت کے راستے پر چلتے رہیں گے۔

عراق میں خوفناک بمباری عراق کے شہر سامرہ میں بڑا فضائی آپریشن دوسرے روز بھی جاری رہا۔ جس میں 50 سے زائد طیارے اور 1500 عراقی اور امریکی فوجیوں نے حصہ لیا۔ اور خوفناک بمباری کی۔ 15 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہوگئے 50 افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔

ایران سب سے بڑا چیلنج امریکی صدر جارج بش نے کہا ہے کہ ایران مستقبل میں ہمارے لئے سب سے بڑا چیلنج ہوگا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 22مارچ

طلوع فجر	4:46
طلوع آفتاب	6:08
زوال آفتاب	12:16
غروب آفتاب	6:23

اعلان تعطیل

مورخہ 23 مارچ 2006ء بروز جمعرات یوم پاکستان کی قومی تعطیل کی بنا پر روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا۔ قارئین وایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 047-6213158

HOLISMOPATHY : 50 سالہ ریسرچ
برائے پیچیدہ ضدی عسیر العلاج امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ ربوہ
047-6212694 Mob: 0333-6717938

SHARIF
JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

FB کے سٹوڈنٹ ڈراپس
ذہنی صلاحیت کو بڑھا کر امتحان میں کامیابی کی ضمانت ہیں
ایف بی ہومیو کلینک
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 047-6212750

C.P.L 29-FD